کارروائی اجلاس مجلسِ عاملہ وفاق المدارس العربیہ پاکستان

منعقدہ ۲۵/محرم الحرام ۱۴۲۵ھ مطابق ۱۷/ مارچ ۲۰۰۴

بمقام مرکزی دفتر وفاق المدارس العربیہ پاکستان، ملتان

ضبط وترتیب: مولانا قاضی محمود الحسن اشرف صاحب (رکن مجلسِ عاملہ وفاق المدارس العربیہ پاکستان)

نحمدهٗ ونصلی علی رسوله الکریم، امابعد

۱۔آغازِ اجلاس:

"وفاق المدارس العربیہ پاکستان" کی مجلسِ عاملہ کا ایک اہم اجلاس صدر الوفاق حضرت اقدس شیخ الحدیث مولانا سلیم اللہ خان صاحب مدظلہٗ العالی کی زیرِ صدارت مرکزی دفتر وفاق المدارس العربیہ پاکستان، ملتان مورخہ ۲۵/محرم الحرام ۱۴۲۵ھ مطابق ۱۷/ مارچ ۲۰۰۴ء بروز بدھ بوقت دس بجے صبح منعقد ہوا۔تلاوتِ قرآن کریم کی سعادت حضرت مولانا فضل الرحیم صاحب نے کی۔

۲۔شرکاءِ اجلاس

۱۔حضرت مولانا سلیم اللہ خان صاحب زیدمجدہم (صدر اجلاس) ۲۔حضرت مولانا محمد حسن جان صاحب ۳۔حضرت مولانا قاری محمد حنیف جالندھری صاحب ۴۔حضرت مولانا انوار الحق صاحب ۵۔حضرت مولانا مفتی محمد رفیع عثمانی صاحب ۶۔حضرت مولانا عبدالرزاق اسکندر صاحب ۷۔حضرت مولانا مفتی غلام قادر صاحب ۸۔حضرت مولانا عبدالمجید صاحب (کہروڑپکا) ۹۔حضرت مولانا فضل الرحیم صاحب ۱۰۔حضرت مولانا مشرف علی تھانوی صاحب ۱۱۔حضرت مولانا محمد انور صاحب ۱۲۔حضرت مولانا عبدالمجید صاحب (چوک سرور شہید) ۱۳۔حضرت مولانا قاضی عبدالرشید صاحب ۱۴۔حضرت مولانا عبدالرحمٰن صاحب ۱۵۔حضرت مولانا سید نصیب علی شاہ صاحب ۱۶۔حضرت مولانا حافظ حسین احمد صاحب ۱۷۔حضرت مولانا مفتی کفایت اللہ صاحب ۱۸۔حضرت مولانا محمد ادریس صاحب ۱۹۔حضرت مولانا مفتی محمد خالد صاحب ۲۰۔حضرت مولانا ڈاکٹر سیف الرحمٰن صاحب ۲۱۔حضرت مولانا محمد اکمل جتوئی صاحب ۲۲۔حضرت مولانا قاضی محمود الحسن اشرف صاحب

۳۔لائحہ عمل

اجلاس کالائحہ عمل حضرت مولانا قاری محمد حنیف جالندھری مدظلہ العالی ناظمِ اعلیٰ وفاق المدارس العربیہ پاکستان نے پیش کیا جو کہ درج ذیل ہے:

ا۔توثیق کارروائی گزشتہ اجلاس مجلسِ عاملہ ۲۔توثیق کارروائی گزشتہ اجلاس مجلسِ شوریٰ ۳۔مجلسِ عاملہ ومجلسِ شوریٰ کے سابقہ فیصلوں پرعمل درآمد کا جائزہ ۴۔جائزہ کوائف ونتائج سالانہ وضمنی امتحانات ۵۔منظوری سالانہ میزانیہ ۱۴۲۴ھ ۶۔دیگراُمور باجازت صدراجلاس۔

۴۔توثیق کارروائی اجلاس سابقہ

حضرت مولانا قاری محمد حنیف جالندھری مدظلہ العالی کی طرف سے پیش کردہ لائحہ عمل سے اجلاس نے اتفاق کیا۔مجلسِ عاملہ نے گزشتہ اجلاس مجلسِ عاملہ منعقدہ ۲۲/شعبان المعظم ۱۴۲۴ھ مطابق ۱۹/اکتوبر ۲۰۰۰ء کی کارروائی توثیق کی، ماسوائے ان اُمور کے جنھیں مجلسِ شوریٰ نے اپنے گزشتہ اجلاس منعقدہ ۲۳/شعبان المعظم ۱۴۲۴ھ کوتبدیل کیا تھا۔

۵۔امیدوارانِ داخلہ کے لیے تصویر کا متبادل

گزشتہ ایک اجلاس میں طے ہوا تھا کہ امتحانی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لیے ہر اُمیدوار کو اپنی دو مصدقہ تصاویر بھیجنا لازمی ہوگا۔اس فیصلہ پر بعض حضرات کے شرعی اشکال کی وجہ سے مُلک کے بعض اہم ''دارالافتاء'' سے رابطہ کیا گیا۔اکثر حضرات نے تصویر کے متبادل ذرائع اختیار کرنے کی تجویز دی اور فرمایا کہ یہ ایسی ضرورت نہیں جس کے لیے تصویر کی اجازت دی جائے۔چنانچہ مجلسِ عاملہ نے اس کی روشنی میں طے کیا کہ امتحانی کمیٹی اس کے لیے متبادل حل تلاش کرے۔

۶۔تخصصات کے نصاب کے لیے کمیٹی

اجلاس میں تفسیر، حدیث، فقہ، ادب عربی اور دعوۃ وارشاد وغیرہ کے تخصصات کے نصاب نیز کون کون سے تخصصات ہونے چاہئیں کے لیے ایک کمیٹی حضرت مولانا سید نصیب علی شاہ صاحب مدظلہ العالی کی سربراہی میں بنائی گئی، جس میں حضرت مولانا مفتی محمد تقی عثمانی صاحب جامعہ دارالعلوم کراچی، حضرت مولانا مفتی نظام الدین شامزئی صاحب جامعۃ العلوم الاسلامیہ بنوری ٹاؤن کراچی اور حضرت مولانا منظور احمد مینگل صاحب جامعہ فاروقیہ کراچی ہوں گے۔یہ کمیٹی تخصص کے مختلف شعبہ جات کے لیے نصاب تجویز کرکے مجلسِ عاملہ میں پیش کرے گی جسے مجلسِ عاملہ،مجلسِ شوریٰ کی توثیق سے نافذ کرے گی۔

۷۔اول تا دہم (عصری مضامین) کی بابت کمیٹی

اجلاس میں اول تا میٹرک کے مروجہ نصاب کے لیے بنائی گئی کمیٹی کو حسبِ سابق بحال رکھا گیا تاہم طے ہوا کہ مذکورہ کمیٹی عصری مضامین کے نصاب کو مرتب کرنے کی بجائے اس میں قابلِ اعتراض مواد کی نشان دہی کرے اور اس سلسلہ میں تفصیل جلد از جلد مرتب کر کے مجلسِ عاملہ کے اجلاس میں پیش کرے۔

۸۔معادلہ سندات

اجلاس میں وفاق کی تحتانی اسناد کو سرکاری بورڈ/حکومت سے معادلہ کے لیے جناب ناظمِ اعلیٰ کی تشکیل کی گئی کہ وہ متعلقہ حکام سے رابطہ کر کے کوشش کریں۔ نیز مختلف بورڈز میں رابطہ کے لیے قبل ازیں جن حضرات کی تشکیل کی گئی تھی انہیں بھی اپنا کام جلد مکمل کرنے اور آئندہ اجلاس میں اس کی رپورٹ پیش کرنے کا کہا گیا۔

۹۔طالبات کے نصاب پر غور کے لیے کمیٹی

اجلاس میں طالبات کے نصاب پر نظرِ ثانی کے لیے مجلسِ شوریٰ کے فیصلہ کی روشنی میں ایک کمیٹی تشکیل دی گئی جو بنات کے مروجہ نصاب، نیز مجوزہ نصاب ہا، مدتِ تعلیم سمیت ان تمام اُمور کی بابت تجاویز اور سفارشات مرتب کر کے ربیع الثانی ۱۴۲۵ھ کے آخر تک ان سفارشات کو دفترِ وفاق کی وساطت سے اراکین مجلسِ عاملہ کو پیش کرے گی جس پر مجلسِ عاملہ غور کرنے کے بعد مجلسِ شوریٰ میں پیش کرے گی۔

اس کمیٹی کے اراکین درج ذیل ہوں گے:

۱۔حضرت مولانا محمد انور (داعی) ۲۔حضرت مولانا مفتی کفایت اللہ (مانسہرہ)

۳۔حضرت مولانا قاضی محمود الحسن اشرف (آزاد کشمیر) ۴۔حضرت مولانا محمد یوسف خان (جامعہ اشرفیہ لاہور)

۵۔حضرت مولانا رشید اشرف (جامعہ دار العلوم کراچی)

۱۰۔ضمنی امتحان

☆ اجلاس میں ضمنی امتحان کی بحالی کے فیصلہ پر عملی مشکلات جناب ناظمِ اعلیٰ نے پیش کیں۔ بحث و تمحیص کے بعد طے ہوا کہ شوریٰ کی منظوری کے ساتھ آئندہ ضمنی امتحان حسبِ سابق سالانہ امتحان کے ساتھ ہی منعقد کیا جائے۔ نیز گزشتہ دنوں ہونے والے ضمنی امتحان کے پرچوں پر نظرِ ثانی نہ کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔

۱۱۔ممتحنین کا انتخاب

☆ اجلاس میں امتحانی پرچوں کو دیکھنے کے لیے ہر سال باقاعدہ مدارس سے اسی طرح نام اور کوائف طلب

کرنے کی بابت طے کیا گیا جیسا کہ امتحانی نگرانی کے لیے طلب کیا جاتا ہے۔

۱۲۔ سالانہ میزانیہ کی منظوری

☆ اجلاس میں سالانہ میزانیہ ۱۴۲۴ھ پیش کیا گیا، جسے اراکین عاملہ نے تنقیحات کے بعد باتفاق منظور کرلیا۔

۱۳۔ (الف) خازن کا تقرر

☆ اجلاس میں حضرت صدر الوفاق نے ناظمِ مالیات (خازن) کے لیے حضرت مولانا مشرف علی تھانوی مدظلہ کو ناظمِ مالیات (خازن) مقرر کیا گیا جو ہر ماہ کے آخر میں ایک دن کے لیے دفتر وفاق تشریف لائیں گے۔

(ب) سفر خرچ برائے اراکین مجلسِ عاملہ

اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ معزز اراکینِ عاملہ اپنے شہر سے مقام اجلاس تک ریلوے سلیپر یا اے سی کوچ کا آمدورفت کرایہ کے حق دار ہوں گے۔ جن شہروں میں یہ سہولت نہیں وہ اس کے مساوی کرایہ حاصل کریں گے۔

۱۴۔ نصاب تعلیم میں بعض ترامیم

☆ گزشتہ فیصلہ میں شرح عقائد کو مکمل نصاب میں شامل کرنے کا فیصلہ کیا گیا تھا جس پر مختلف مدارس کی طرف سے دیگر کتابوں کی وجہ سے تخفیف کی تحریک کی گئی تھی، لہٰذا طے ہوا کہ عقیدہ طحاویہ کے ساتھ شرح عقائد از عذاب قبر تا آخر نصاب میں شامل ہوگی۔ نیز درجہ ثالثہ میں شامل مختلف تاریخ اسلام کو فوری طور پر بوجہ قابل اعتراض مواد کے نصاب سے خارج کر دیا گیا اور طے ہوا کہ آئندہ نصاب میں شامل کی جانے والی ہر کتاب کا متعدد حضرات بنظر غائر مطالعہ کرلیا کریں۔

۱۵۔ شرائط الحاق

(الف) بعد از نماز ظہر الحاق کی شرائط طے کرنے والی کمیٹی نے وفاق سے الحاق، بقائے الحاق نیز مختلف درجات کے لیے درج ذیل رپورٹ اجلاس میں پیش کی جس سے مجلسِ عاملہ نے اگرچہ اتفاق کیا تاہم طے ہوا کہ ان شرائط کو نہ صرف اراکین عاملہ کے سامنے پیش کیا جائے بلکہ تمام مدارس کو بھی مطلع کیا جائے تاکہ ان کی سفارشات کی روشنی میں حتمی شرائط طے کی جاسکیں اور انہیں حسبِ ضابطہ بعد از منظوری نافذ کیا جاسکے۔

وفاق المدارس العربیہ پاکستان سے ملحق مدارس اور ان کی درجاتی تفصیل یہ ہے:

۱۔ مدارسِ ابتدائیہ/ پرائمری ۲۔ مدارس تحفیظ القرآن الکریم ۳۔ مدارس تجوید وقرأت ۴۔ مدارس متوسطہ ۵۔ مدارس ثانویہ ۶۔ مدارس عالیہ ۷۔ مدارس عالمیہ، جامعات

(ب) اصولی شرائط

۱۔ ادارہ کا اہلِ سنت والجماعت حنفی دیوبندی ہونا ضروری ہے۔ اس کے لیے معیار ''المہند علی المفند'' ہے۔

۲۔ ہر سطح کے الحاقِ وفاق کے لیے رکن مجلسِ عاملہ/ وفاق کی طرف سے مقرر نمائندہ کا تفصیلی معائنہ اور واضح سفارش ہونا ضروری ہوگا۔

۳۔ وفاق المدارس سے وابستگی اور وفاق المدارس کے طے شدہ قواعد وضوابط اور دستورِ وفاق کی پابندی ضروری ہے۔

۴۔ ہر سطح کے ادارہ کے مہتمم کا اس سطح کے نصاب سے آگاہی ہونا، نیز وفاق المدارس کے مسلک سے وابستہ ہونا نیز متشرع اور متدین ہونا ضروری ہوگا۔

۵۔ مدارس ابتدائیہ/ مدارس تحفیظ کے الحاق کے وقت کم از کم ایک استاذ اور ۲۵ طلباء/ طالبات کا ہونا ضروری ہے۔

۶۔ مدرسہ کی اپنی عمارت بقدرِ ضرورت ہونا ضروری ہے۔

۷۔ بوقت الحاق مدرسہ کی عمارت کا نقشہ فارم کے ساتھ لف کرنا ضروری ہے۔

۸۔ ہر سطح کے الحاق کے لیے اس درجہ کے طلباء/ طالبات نیز مطلوبہ استعداد کے اساتذہ/ معلمات کا ہونا ضروری ہے۔

(ج) بقائے الحاق کی شرائط

۱۔ جس سطح پر الحاق ہوا ہے اس سطح کی تعلیم وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے نصاب کے مطابق ہونا ضروری ہوگا۔

۲۔ وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے دستور، قواعد وضوابط نیز وقتاً فوقتاً جاری ہونے والی ہدایات پر عمل درآمد ضروری ہوگا۔

۳۔ بقائے الحاق کے لیے الحاق فیس، سالانہ فیس، نیز ماہنامہ وفاق المدارس کی فیس بروقت جمع کرانا ضروری ہوگا۔

۴۔ وفاق کے نظامِ امتحان میں ہر سال شرکت کرنا ضروری ہے۔ ایسے مدارس جو تین سال تک مسلسل امتحان میں شرکت نہیں کریں گے ان کا الحاق خود بخود ختم ہو جائے گا۔

۵۔ سند الحاق صرف تین سال کے لیے جاری ہوگی۔ تین سال تک مسلسل امتحان میں عدم شرکت کی صورت

میں دوبارہ سند الحاق کا اجراء ممبر مجلسِ عاملہ/ مسؤل یا نمائندہ وفاق کی تصدیق کی صورت میں ہوگا۔ نئی سند کی فیس ایک صد روپے ہوگی۔

۶۔ ہر سطح کے الحاق/ بقاء الحاق کے لیے با قاعدہ طلباء کا ہونا ضروری ہے۔ نیز با قاعدہ طلباء کا ہی امتحان میں شریک ہونا ضروری ہے۔

۷۔ ایسے مدارس جہاں ثانویہ عامہ اس سے بالائی درجات ہوں وہاں مدرسہ کی عمارت میں کم از کم اتنے کمرے/ درسگاہوں کا ہونا ضروری ہوگا جتنے درجات وہاں جاری ہیں۔

۸۔ اقامتی مدارس میں طلباء/ طالبات کے لیے معقول رہائش کا ہونا ضروری ہے۔

۹۔ ایسا ادارہ جن کی متعدد شاخیں ہوں، ان شاخوں کی بوقت الحاق/تجدید الحاق دفتر وفاق کو اطلاع دینا ضروری ہے۔ نیز وہاں پر بھی تعلیمی نظام وفاق المدارس کی ترتیب کے مطابق ہونا ضروری ہے۔

(د) مدارس بنات کے لیے خصوصی شرائط

۱۔ مدرسہ میں شرعی حدود کے مطابق تعلیم و رہائش کا انتظام ہونا ضروری ہے۔

۲۔ ہر درجہ میں ذاتی طور پر نگرانی معلّمہ نیز ان میں مہتمم مدرسہ کی کوئی محرم خاتون موجود ہو۔

۳۔ مرد اساتذہ کی صورت میں ان کا طالبات/ معلمات سے اختلاط نہ ہونے کے مؤثر انتظامات ہونا ضروری ہے۔ یعنی مرد اساتذہ کے لیے پس دیوار انتظام ہونا ضروری ہے۔

۴۔ ایسے مدارس بنات جہاں شرعی پردہ کا اہتمام نہ ہو یا غیر شرعی اختلاط کے مواقع ہوں، کا الحاق دو معتبر گواہان کی تحریری اطلاع کی صورت میں رکن عاملہ/ مسؤل کی سفارش و تائید سے ختم کر دیا جائے گا اور دوبارہ اس وقت تک الحاق بحال نہیں ہوگا جب تک شکایات کا مکمل ازالہ نہ ہو جائے۔

۵۔ طالبات کے مدارس میں درجہ عالیہ اور درجہ عالمیہ میں تدریس کے لیے معلمین/ معلمات کی تدریس کا کم از کم چار سال کا تجربہ ہونا ضروری ہے۔

(ح) ترقی درجات کے لیے شرائط

۱۔ ترقی درجات کے لیے بھی ممبر عاملہ/ مسؤل نمائندہ وفاق کی تصدیق ضروری ہے۔

۲۔ معائنہ کنندہ اس موقع پر بھی مدرسہ کی مکانیت اور گنجائش نیز اس درجہ میں مستقل طلبہ/ طالبات کی تحقیق کے بعد سفارش کریں۔

۳۔ بغیر ترقی درجات امتحان میں آنے والے فارم کو پرائیوٹ سمجھتے ہوئے دفتر وفاق مسترد کر دے گا۔

۴۔ترقی درجات کے لیے کم ازکم دو سال کا وقفہ ہونا ضروری ہوگا۔

۵۔ ہر سطح میں ترقی درجات کے وقت اس درجہ کے طلباء، اساتذہ/ اور بقدرِ ضرورت عمارت کا ہونا ضروری ہے۔

۱۶۔امتحان کے لیے پرچوں کی ترتیب

☆حضرت مولانا مفتی غلام قادر صاحب، حضرت مولانا عبدالمجید صاحب، حضرت مولانا محمد انور صاحب پر مشتمل کمیٹی مختلف درجات کے پرچوں میں امتحانی نقطۂ نظر سے ترتیب دے گی۔

۱۷۔ملازم دفتر کے معاملہ کی تحقیق کے لیے کمیٹی

☆اجلاس میں ملازمین دفتر کے بعض معاملات کی بابت تین رکنی کمیٹی حضرت مولانا قاضی عبدالرشید صاحب، حضرت مولانا قاضی محمودالحسن صاحب، حضرت مولانا سید نصیب علی شاہ صاحب تشکیل پائی گئی جو تحقیقات کی روشنی میں حتمی فیصلہ بھی کرے گی۔

۱۸۔پچاس سالہ خدمات وفاق المدارس کانفرنس

☆اجلاس میں وفاق المدارس کے پچاس سال مکمل ہونے پر اسلام آباد میں عظیم الشان ''خدمات وفاق'' کانفرنس کا فیصلہ بھی کیا گیا، جس کے لیے حضرت مولانا قاری محمد حنیف صاحب جالندھری کی سربراہی میں ایک کمیٹی تشکیل دی گئی جس میں حضرت مولانا قاضی عبدالرشید، حضرت مولانا قاضی محمودالحسن، حضرت مولانا مفتی کفایت اللہ، حضرت مولانا انوارالحق، حضرت مولانا فضل الرحیم، حضرت مولانا سید نصیب علی شاہ، حضرت مولانا محمد انور، حضرت مولانا زاہدالراشدی اور حضرت مولانا عزیزالرحمٰن شامل ہوں گے۔

کمیٹی کے سربراہ حسبِ ضرورت مزید اراکین بھی نامزد کرسکیں گے۔ یہ کانفرنس آئندہ سال ۲۰۰۵ء کے اوائل میں اسلام آباد میں منعقد ہوگی۔ کانفرنس میں ائمہ حرمین، یورپ، امریکہ، بنگلہ دیش اور ہندوستان بھر سے اکابر علماء کو مدعو کیا جائے گا۔ کانفرنس کی کامیابی کے لیے اس سے پہلے اضلاع، ڈویژن اور صوبوں میں بھی اس نوعیت کے پروگرام ہوں گے۔

۱۹۔امتیازی پوزیشن حاصل کرنے والے طلباء/ طالبات کے اعزاز میں تقریب

☆اجلاس میں وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے سالانہ امتحان میں امتیازی پوزیشن حاصل کرنے والے طلباء میں انعامات کی تقسیم کی تقریب کراچی میں طے کی گئی جس میں امتیازی پوزیشن حاصل کرنے والے طلباء کو نیز مدارس کے مہتمم صاحبان کو بھی مدعو کیا جائے گا جب کہ امتیازی پوزیشن حاصل کرنے طالبات کے انعامات کے ان محرم وصول کریں گے۔

۲۰۔ادائیگی فیس سندھ یونی ورسٹی

☆معزز رکن عاملہ مولانا ڈاکٹر سیف الرحمٰن صاحب نے اجلاس کو بتایا کہ سندھ یونی ورسٹی نے فضلاء وفاق کو معادلۂ سند کا سرٹیفکیٹ جاری کرنے کے لیے مبلغ دس ہزار روپے سالانہ فیس مقرر کی ہوئی ہے۔ جب تک یہ رقم ادا نہیں کی جائے گی وہ فضلائے وفاق کو مساوی سرٹیفکیٹ جاری نہیں کریں گے۔لہٰذا مناسب ہے کہ "وفاق" یہ فیس ادا کردے تاکہ فضلاء وفاق کی مشکل حل ہو جائے۔شرکاءِ اجلاس نے غور وخوض کے بعد طے کیا کہ اتحاد تنظیمات مدارس دینیہ پاکستان کے اجلاس میں اس پر غور کرکے دیگر وفاق کے مشورہ سے مشترکہ اور متفقہ فیصلہ کیا جائے۔

۲۱۔یونی ورسٹی گرانٹس کمیشن کو خط

☆ناظمِ اعلیٰ وفاق نے کہا کہ بعض طلبا کا دو سال کا وقفہ سن ہجری کے اعتبار سے ہے اور سنِ عیسوی میں بظاہر ایک سال کا ہوتا ہے کیونکہ کچھ عرصہ امتحان دسمبر اور جنوری میں ہوئے جس کی وجہ سے مشکلات ہیں یعنی عالیہ کا امتحان جنوری ۱۹۹۸ء، عالمیہ دسمبر ۱۹۹۹ء میں ہوا جو کہ شعبان المعظم کے اعتبار سے پورے دو سال کا وقفہ ہے لیکن سنِ عیسوی لکھتے وقت عالیہ ۱۹۹۸ء، عالمیہ ۱۹۹۹ء لکھا جاتا ہے جو کہ یونی ورسٹی گرانٹس کمیشن قبول نہیں کرتا کیونکہ سنِ عیسوی کے اعتبار سے دو سال کا وقفہ نہیں بنتا۔اس کا کیا حل کیا جائے؟شرکاء اجلاس نے غور کے بعد فیصلہ کیا کہ یونی ورسٹی گرانٹس کمیشن کو خط لکھا جائے کہ ہمارے نظام امتحان وتعلیم کا مدار سنِ ہجری پر ہے اس لیے سنِ ہجری کا اعتبار کیا جائے۔

☆اجلاس حضرت شیخ الحدیث حضرت مولانا سلیم اللہ خان مدظلہ العالی کی دعا کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔

سلیم اللہ خان

حضرت مولانا سلیم اللہ خان صاحب مدظلہم العالی
صدر وفاق المدارس العربیہ پاکستان
۹/صفر المظفر ۱۴۲۵ھ مطابق ۳۱/ مارچ ۲۰۰۴ء

حضرت مولانا محمد حنیف جالندھری صاحب مدظلہم العالی
ناظمِ اعلیٰ وفاق المدارس العربیہ پاکستان
۹/صفر المظفر ۱۴۲۵ھ مطابق ۳۱/ مارچ ۲۰۰۴ء